سُورَۃُ الفُرقَان

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

09110 5001

1۔ ''حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا'' معنیٰ ہے: (بورڈ2023ء)

(الف) قرآن کا (ب) فرقان کا (ج) ذی شان کا (د) رحمان کا

091105002

2۔ سورۃ الفرقان کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) مجاہدین کی (ب) تاجروں کی (ج) شہیدوں کی (د) رحمان کے بندوں کی

091105003

3۔ قرآن مجید نازل کیا گیا:

(الف) مسلمانوں کے لیے (ب) عربوں کے لیے (ج) تمام جہانوں کے لیے (د) اہلِ علم کے لیے

091105004

4۔ رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:

(الف) تیز تیز (ب) آہستہ آہستہ (ج) اکڑ اکڑ کر (د) عاجزی کے ساتھ

091105005

5۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے:

(الف) خاندان سے (ب) حسب نسب سے (ج) اچھے کردار سے (د) خوب صورتی سے

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091105006

6۔ سورۃ الفرقان ہے:

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) مکی، مدنی سورت (د) ان میں سے کوئی نہیں

091105007

7۔ سورۃ الفرقان کی آیات ہیں:

(الف) 78 (ب) 65 (ج) 88 (د) 77

091105008

8۔ فرقان کا معنی ہے:

(الف) حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا (ب) قیامت کا دن

(ج) فیصلہ کرنا (د) سچ کے بارے میں بتانا

091105009

9۔ سورۃ الفرقان کی آیت مبارکہ میں قرآن مجید کو ''فرقان'' کہا گیا ہے:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

091105010

10۔ سورۃ الفرقان میں ''فرقان'' قرار دیا گیا ہے:

(الف) تورات کو (ب) زبور کو (ج) انجیل کو (د) قرآن مجید کو

091105011

11۔ سورۃ الفرقان میں کس کے اعتراضات کا جواب ہے؟

www.ilmkidunya.com

(الف) کفار کے　　(ب) حاسدین کے　　(ج) مشرکین کے　　(د) منافقین کے

12۔ سورۃ الفرقان کے آغاز میں جامع بیان ہوا ہے: 091105012

(الف) قیامت کا　　(ب) توحید کا　　(ج) قرآن مجید کی حقانیت کا　　(د) کفار کے اعتراضات کا

13۔ سورۃ الفرقان میں ظالموں کی حسرت کا بیان ہے: 091105013

(الف) اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لانے والوں کی　　(ب) نافرمان لوگوں کی

(ج) آخرت کا انکار کرنے والوں کی　　(د) آپ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کی

14۔ سورۃ الفرقان کے آخر میں صفات بیان ہوتی ہیں: 091105014

(الف) شاعروں کی　　(ب) نیک لوگوں کی　　(ج) رحمان کے بندوں کی　　(د) جنتیوں کی

15۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں: 091105015

(الف) تیز تیز بھاگ کر　　(ب) جھک کر چلتے ہیں　　(ج) عاجزی اور وقار کے ساتھ　　(د) غرور کے ساتھ

16۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے نہیں اُلجھتے ہیں: 091105016

(الف) کفار سے　　(ب) مشرکوں سے　　(ج) جاہلوں سے　　(د) منافقوں سے

17۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے راتیں آباد رکھتے ہیں: 091105017

(الف) پہرہ دے کر　　(ب) جاگ کر　　(ج) عبادت کر کے　　(د) بیٹھ کر

18۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندوں کا خرچ ہوتا ہے: 091105018

(الف) بخل سے　　(ب) اسراف سے　　(ج) میانہ روی سے　　(د) بہت ہی کھلا

19۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندوں کو سروکار نہیں ہوتا: 091105019

(الف) نیک لوگوں سے　　(ب) اچھی محفلوں سے　　(ج) فضول باتوں اور فضول کاموں سے　　(د) کافروں سے

20۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے ہر بات کو مانتے ہیں: 091105020

(الف) تکلیف کے بعد　　(ب) تصدیق کے بعد　　(ج) تعلیم کے بعد　　(د) آزمائش کے بعد

21۔ قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب ہے: 091105021

(الف) دنیا سے محبت　　(ب) دین سے دوری　　(ج) توحید کا انکار　　(د) قیامت کا جھٹلانا

22۔ قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے میری قوم کے بہت سے لوگوں نے چھوڑ رکھا تھا: 091105022

(الف) زکوٰۃ دینا　　(ب) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا　　(ج) دعوت و تبلیغ کا کام کرنا　　(د) قرآن پر عمل کرنا

جوابات:

1	ب	2	د	3	ج	4	د	5	ج

www.ilmkidunya.com

6	الف	7	د	8	الف	9	الف	10	د
11	ج	12	ج	13	د	14	ج	15	ج
16	ج	17	ج	18	ج	19	ج	20	ب
21	د	22	د						

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الفرقان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 091105023

جواب: فرقان کا معنی ہے حق اور باطل کے درمیان "فیصلہ کرنے والی کتاب" اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو "فرقان" قرار دیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

س2: سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں؟ 091105024

جواب: سورۃ الفرقان کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

س3: سورۃ الفرقان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091105025

جواب: سورۃ الفرقان کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے دو یہ ہیں:

i۔ قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سورۃ الفرقان:1)

ii۔ اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سورۃ الفرقان:11)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ الفرقان مکی سورت ہے یا مدنی اور اس کی کتنی آیات ہیں؟ 091105026

جواب: سورۃ الفرقان مکی سورت ہے۔ اس میں ستتر (77) آیات ہیں۔

س5۔ "فرقان" کا کیا معنی ہے؟ 091105027

جواب: فرقان کا معنی ہے: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔

س6۔ سورۃ الفرقان کی کون سی آیت میں قرآن کو "فرقان" کہا گیا؟ 091105028

جواب: اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے۔

س7۔ سورۃ الفرقان میں قرآن مجید کو کیا قرار دیا گیا؟ 091105029

جواب: سورۃ الفرقان میں قرآن مجید کو "فرقان" قرار دیا گیا یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔

www.ilmkidunya.com

س 8۔ سورۃ الفرقان کے آغاز میں کیا بیان ہوا ہے؟ 091105030

جواب: سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

س 9۔ سورۃ الفرقان میں کس کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے؟ 091105031

جواب: جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔

س 10۔ سورۃ الفرقان میں کن ظالموں کی حسرت کا بیان ہے؟ 091105032

جواب: اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

س 11۔ سورۃ الفرقان میں کن کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے؟ 091105033

جواب: سورۃ الفرقان میں انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور ان جیسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

س 12۔ سورۃ الفرقان کے آخر میں کن کا بیان ہے؟ 091105034

جواب: سورۃ الفرقان کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔

س 13۔ سورۃ الفرقان کی روشنی میں رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات لکھیں۔ 091105035

جواب: i۔ یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔

ii۔ اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔

س 14۔ رحمان کے بندے اللہ کی عبادت کیسے کرتے ہیں؟ 091105036

جواب: رحمان کے بندے پوری پوری رات خوابِ غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔

س 15۔ رحمان کے بندے اپنا مال کیسے خرچ کرتے ہیں؟ 091105037

جواب: رحمان کے بندے زندگی کے ہر معاملہ کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔

س 16۔ رحمان کے بندے کیسے انسانی جان کی حرمت ملحوظ رکھتے ہیں؟ 091105038

جواب: رحمان کے بندے انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔

س 17۔ رحمان کے بندے کن چیزوں سے دور رہتے ہیں؟ 091105039

جواب: i۔ رحمان کے بندے بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ ii۔ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔

س 18۔ قرآن مجید کی خصوصیت لکھیں۔ 091105040

جواب: قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔

س 19۔ اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب کیا ہے؟ 091105041

جواب: اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔

www.ilmkidunya.com

س20۔ برے لوگوں سے دوستی کا کیا نقصان ہوتا ہے؟/سورۃ الفرقان کے مطابق برے لوگوں سے دوستی کا کیا نقصان ہوتا ہے؟ 091105042

جواب: برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔

س21۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں خاص مقام کیسے حاصل ہوتا ہے؟ 091105043

جواب: اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی انسان کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔

س22۔ سورۃ الفرقان کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 091105044

جواب: i۔ سورۃ الفرقان میں اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

ii۔ اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل ذخیرہ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (بورڈ2023ء) 091105045

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یَمۡشُوۡنَ	وہ چلتے ہیں	یَخۡلُدۡ	وہ ہمیشہ رہے گا
هَوۡنًا	آہستگی اور وقار سے	مُهَانًا	ذلیل ہو کر
یَبِیۡتُوۡنَ	وہ رات گزارتے ہیں	تَابَ	اس نے توبہ کی
اِصۡرِفۡ	موڑ دے، دور کر دے	اُولٰٓئِكَ	یہ لوگ
غَرَامًا	چمٹنے والا	سَیِّاٰتِهِمۡ	ان کی برائیوں کو
مُسۡتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	اَلزُّوۡرَ	جھوٹ
اَنۡفَقُوۡا	وہ خرچ کرتے ہیں	مَرُّوۡا	وہ گزرتے ہیں
لَمۡ یُسۡرِفُوۡا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے	لَمۡ یَخِرُّوۡا	وہ نہیں گر پڑتے
لَمۡ یَقۡتُرُوۡا	وہ بخل نہیں کرتے	صُمًّا	بہرے
کَانَ	ہے، ہوتا ہے	عُمۡیَانًا	اندھے
بَیۡنَ	درمیان	ذُرِّیّٰتِنَا	ہماری اولاد
مَعَ	ساتھ	قُرَّةَ اَعۡیُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
اَلَّتِیۡ	جسے، جس کو، جو	خٰلِدِیۡنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے
اَثَامًا	گناہ کی سزا	مَا یَعۡبَؤُا	پرواہ نہیں کرتا
یُّضٰعَفۡ	دگنا کیا جائے گا		

سوال نمبر4۔ سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 77-63 کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

☆ وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ۝ 091105046

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

☆ وَالَّذِيۡنَ يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ 091105047

ترجمہ: اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے ربّ کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

☆ وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ‌ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ 091105048

ترجمہ: اور جو (دعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

☆ اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ 091105049

ترجمہ: بے شک وہ بری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔

☆ وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ يُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ يَقۡتُرُوۡا وَكَانَ بَيۡنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ 091105050

ترجمہ: اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

☆ وَالَّذِيۡنَ لَا يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَلَا يَزۡنُوۡنَ ‌ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا ۝

ترجمہ: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

091105051 (بورڈ 2023ء)

☆ يُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيۡهٖ مُهَانًا ۝

ترجمہ: قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ 091105052

☆ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝ 091105053

ترجمہ: مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

☆ وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوۡبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ 091105054

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔

☆ وَالَّذِيۡنَ لَا يَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا كِرَامًا ۝ 091105055

ترجمہ: اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

☆ وَالَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا صُمًّا وَّعُمۡيَانًا ۝ 091105056

ترجمہ: اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے ربّ کی آیتوں کے ساتھ تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔

☆ وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَـنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ۝ 091105057

ترجمہ: اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا۔

☆ اُولٰٓـئِكَ يُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا وَيُلَقَّوۡنَ فِيۡهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ۝ 091105058 (بورڈ 2023ء)

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں جنھیں (جنت میں) بالا خانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلہ میں اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

☆ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ 091105059 (بورڈ 2023ء)

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔

☆ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّىْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۰﴾ 091105060

ترجمہ: (اے نبی خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﷺ!) آپ فرما دیجیے میرے ربّ کو تمھاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہوگا۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 5۔ سورۃ الفرقان پر ایک مفصل نوٹ تحریر کیجیے۔ ''یا'' سورۃ الفرقان کا تعارف، مضامین اور اہم نکات لکھیے۔ (بورڈ 2023ء) 091105061

تعارف

مکی/ مدنی:

سورۃ الفرقان مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ستتر (77) آیات ہیں۔

سورۃ الفرقان:

فرقان کا معنی ہے: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔

سورۃ الفرقان کی پہلی آیت:

اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ الفرقان میں قرآن مجید کو ''فرقان'' قرار دیا گیا یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

خلاصہ:

سورۃ الفرقان کا خلاصہ: ''اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

مضامین

اللہ تعالیٰ کی عظمت:

سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

بے بسی اور لاچارگی:

جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔

مشرکین کے اعتراضات:

قرآن مجید اور عقیدہ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

ناکاموں کی حسرت کا بیان:

www.ilmkidunya.com

اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

اللہ تعالیٰ کا عذاب:

انبیاء کرام علیھم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریشِ مکہ اور ایسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

رحمان کے بندوں کی صفات:

سورۃ الفرقان کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

- ☆ یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔
- ☆ یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔
- ☆ اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔
- ☆ پوری پوری رات خوابِ غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔
- ☆ زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔
- ☆ بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔
- ☆ فضول باتوں اور فضول کاموں میں ان کو کوئی سروکار نہیں۔
- ☆ بغیر تحقیق کے کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الفرقان کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

حق اور باطل میں فرق کرنے والا:

قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سورۃ الفرقان:1)

اعتراضات کا سبب:

اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سورۃ الفرقان:11)

برے لوگوں سے دوستیوں کا نقصان:

برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔ (سورۃ الفرقان:28)

قرآن مجید پر نہ عمل کرنے والے لوگوں کا بیان:

قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔ (سورۃ الفرقان:30)

اچھے کردار والے لوگ:

اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔ (سورۃ الفرقان: 63-72)